2021年10月29日ジャング紙ラホール版6面

اسلامی نظریاتی کونسل کا فیصلہ

اسلامی نظریاتی کونسل (آئی آئی سی) نے اپنے 225ویں دوروزہ اجلاس میں کہا ہے کہ فوجداری قانون (ترمیمی) آرڈیننس 2020 کے تحت ریپ کے مجرم کو نامرد بنانے کا قانون غیر اسلامی ہے، متبادل سزائیں تجویز کی جائیں۔ خیال رہے کہ 15 دسمبر 2020 کو صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ملک میں ریپ کے واقعات کی روک تھام اور اس سے متعلق کیسز کو جلد منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے اینٹی ریپ (انویسٹی گیشن اینڈ ٹرائل) آرڈیننس 2020 کی باضابطہ منظوری دی تھی جس کے تحت ریپ کے مجرم کو نامرد بنانے سے قبل اس کی رضامندی حاصل کرنے کی شرط ختم کردی گئی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے ہاں خواتین اور نوعمر بچوں تک کو ریپ کے بعد قتل کرنے کے ایسے ہولناک سانحے رونما ہوئے کہ پوری قوم اس پر سراپا احتجاج بن گئی، قصور میں 6 سالہ زینب کے قتل کے بعد مجرم کو سرعام پھانسی کی سزا دینے کا عوامی مطالبہ سامنے آیا تو لاہور سیالکوٹ موٹروے پر خاتون کے ساتھ اس کے بچوں کی موجودگی میں زیادتی کے بعد یہ رائے سامنے آئی کہ ایسے افراد کو ان کی مرضی جانے بغیر نامرد کردیا جائے، جسے اینٹی ریپ آرڈیننس 2020 کا باقاعدہ حصہ بنادیا گیا۔ تاہم یہ معاملہ اسلامی نظریاتی کونسل میں بھی تھا، جس کے سامنے نہ صرف ملکی قوانین تھے بلکہ اسلامی احکامات بھی۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں معاشرے میں امن و امان کے قیام اور حدود کی خلاف ورزی پر سزاؤں کا تعین اور وضاحت بھی موجود ہے۔ قرآن وحدیث کے مطابق کسی فرد کے ارتکاب زنا کے ثابت ہوجانے پر سنگساری کی سزا تو موجود ہے، اسے نامرد بنانے کی سزا موجود نہیں، شاید اسی لیے مذکورہ سزا کو غیر اسلامی قرار دیتے ہوئے دیگر موثر سزائیں نافذ کرنے کی بات کی گئی ہے۔ ریپ جیسے قبیح جرم کے سدباب کیلئے ہمیں نہ صرف موثر سزاؤں کے نفاذ بلکہ اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کی بھی ضرورت ہے تاکہ خوف خدا و سزا کے باعث کوئی ایسے جرم کا مرتکب ہی نہ ہو۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998